

## رہبر معظم نے نئے سال کو قومی عزم وجہادی مدیریت کے ساتھ ثقافت اور اقتصاد کے نام سے موسوم کیا ۔ 21 \_ /Mar/ 2014

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی امام خامنہ ای نےاینے ییغام میں نئے ہجری شمسی سال 1393 کے آغاز اور نوروز کی آمد کے موقع یر وطن عزیز اور دنیا بھر میں تمام ایرانیوں ،بالخصوص ایران و اسلام کےمجاہدین ، شہداء اور جانبازوں کے اہلخانہ کو مبارک باد پیش کی اور نئے سال کو قومی عزم وجہادی مدیریت کے ساتھ ثقافت اور اقتصاد و معیشت کے نام سے موسوم کیا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے اسلام کی عظیم اور بزرگ خاتون بی بی دو عالم حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شہادت کے ایام سے نئے سال کے تقارن کی طرف اشارہ کیا اور اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعا کرتے ہوئے فرمایا: ایرانی قوم کے لئے یہ تقارن فاطمی برکات اور انوار الہی کی ہدایت کی بدولت دگنا اور مضاعف استفادہ کرنےکا باعث قرارپائے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے نئے سال میں " اقتصاد و معیشت اور ثقافت " کے دو مسئلوں کو تمام مسائل میں اہم قراردیتے ہوئے فرمایا: نئے سال کے نعرے " قومی عزم وجہادی مدیریت کے ساتھ ثقافت اور اقتصاد کے سال" کو عملی جامہ پہنانے کے لئے عوام اور حکام کے درمیان مشترکہ تلاش و کوشش ضروری ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ملک کی تعمیر و ترقی میں عوام کی شرکت اور حضور کے بنیادی و اساسی اور ممتاز نقش کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: عوام کی شرکت اور حضور کے بغیر اقتصاد و معیشت اور ثقافت میں کوئی کام نہیں ہویائےگا اور عوام کے مختلف گروہوں کو پختہ قومی عزم و ارادے کے ساتھ اس میدان میں اپنا نقش آیفا کرنا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: حکام کو اللہ تعالی کی ذات یر توکل اور عوام پر اعتماد رکھتے ہوئے معیشت اور ثقافت کے دونوں میدانوں میں مجاہدانہ طور پر وارد ہوجانا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے تاکید کرتے ہوئے فرمایا: نئے سال میں جو مسائل ہمیں درییش ہیں ان میں ایک مسئلہ معیشت کا ہے جسے حکام اور عوام کے باہمی تعاون سے فروغ ملےگا اور دوسرا مسئلہ ثقافت کا ہے جس کےذریعہ حکام و عوام کے تعاون سے ملک و قوم کی عظیم حرکت کی سمت و سو معین ہوگی ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مستقبل کے فیصلوں میں ماضی کے تجربات اور اسباق سے استفادہ کی ضرورت پر زوردیا اور " سیاسی و اقتصادی رزم و جہاد " کے نعرے کو عملی جامہ پہنانے کے بارے میں تجزیہ کرتے ہوئے فرمایا: حکام اور عوام کی تلاش و کوشش کے نتیجے میں سال 92 ہجری شمسی میں سیاسی رزم و جہاد انتخابات، مختلف ریلیوں اور دیگر مناسبتوں میں اچھی طرح محقق ہوا ، اور آرام و سکون کے ساتھ اجرائی قدرت منتقلہوئی اور ملک کی مدیریت کے طویل سلسلے میں ایک نیا حلقہ تشکیل پایا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اقتصاد اور معیشت کے مسئلہ کو ملک و قوم کے لئے بہت ہی اہم مسئلہ قراردیا اور اقتصادی رزم و جہاد کے سلسلے میں بعض اہم اور قابل قدر کوششوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: البتہ گذشتہ سال جس طرح کے اقتصادی رزم و جہاد کی توقع تھی وہ پوری نہ ہوئی اور نئے



سال میں اقتصادی رزم و جہاد کو عملی جامہ پہنانا بہت ضروری ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے " یائدار اقتصاد و معیشت" کی یالیسیوں کو اقتصادی رزم و جہاد کے محقق ہونے کے لئے فکری و نظری دستاویز قراردیتے ہوئے فرمایا: ان پالیسیوں کے سائے میں اب مضاعف و دگنی تلاش و کوشش کے لئے راہیں ہموار ہوگئی ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے نوروز کے ییغام میں ایران کی مایہ ناز سرزمین کےتمام جوانوں ، بچوں، مردوں اور عورتوں کی صحت و سلامتی ، محبت و الفت، ترقی و پیشرفت اور سعادت کے لئے اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعا فرمائیـ